مرحوم کو کروٹ کروٹ اپنی رحمتوں سے نوازے۔

ابھی مولانا صدر الشہیدؒ کے صدمہ رحلت سے زخم مندمل نہیں ہوئے تھے کہ جامعہ خیر المدارس کے شیخ الحدیث بقیۃ السلف حضرت مولانا محمد شریف کشمیریؒ بھی داغ مفارقت دے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کا علمی اور تدریسی حلقہ بہت وسیع اور ان کی علمی ثقاہت پورے ملک میں معتمد رہی۔ مرحوم کا سانحہ صرف جامعہ خیر المدارس یا حلقہ تلامذہ تک محدود نہیں۔ بلکہ ایک علمی دنیا کے لئے بہت بڑا اور عظیم سانحہ ہے۔ مرحوم کے ہزاروں تلامذہ اور مستفیدین ایک عظیم صدقہ جاریہ ہیں۔ ہم جامعہ خیر المدارس کے ارباب اہتمام اساتذہ اور جملہ متعلقین کے ساتھ غم میں برابر کے شریک اور ان کی طرح خود کو بھی تعزیت کا مستحق سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو شآبیب رحمت سے نوازے۔ اور اپنی رحمت کے شایان معاملہ فرماوے۔

★ اسی طرح دارالعلوم کبیر والا کے استاذ حضرت مولانا ظہور الحق صاحبؒ کا بھی اسی ماہ عازم آخرت ہونا علمی حلقوں کے لئے عظیم خسران ہے۔

★ دارالعلوم اضاخیل کے مہتمم اور دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء حضرت مولانا رحیم اللہ باچا صاحب۔ حضرت مولانا ثناء اللہ باچا صاحب کے والد گرامی جناب عبدالودود باباؒ صاحب بھی طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ نماز جنازہ میں علاقہ بھر کے علماء و مشائخ کے علاوہ دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ اور طلبہ نے بھی شرکت کی۔

★ دارالعلوم تعلیم الاسلام درابن کلاں ڈی آئی خان کے مہتمم حضرت مولانا قاضی محمد خادم صاحب بھی کچھ عرصہ علیل رہ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم جید عالم دین اور علاقہ بھر کی محبوب شخصیت تھے۔ دارالعلوم میں تمام حضرات کے سانحہ ارتحال پر ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا جاتا رہا۔

ایسے بزرگوں کا یکے بعد دیگرے رخصت ہونا علمی دنیا کے لئے بہت بڑا نقصان ہے باری تعالیٰ مرحومین کو اپنی رحمتوں سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کے مشن کی تکمیل کی توفیق ارزانی فرماوے۔ آمین

(عبدالقیوم حقانی)

(۲۳) ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال | از مولانا عبدالقیوم حقانی ——— اپنے موضوع پر اردو زبان میں سب سے پہلی منفرد اور لاجواب شاہکار جو ماہنامہ الحق اور پاکستان کے دینی جرائد کے علاوہ مرکز علم دارالعلوم دیوبند کے ماہنامہ "دارالعلوم" میں بھی بالاقساط شائع ہوتی رہی۔ موچیوں، کسانوں، چرواہوں، صنعتکاروں، کاریگروں، تاجروں، درزیوں، دھوبیوں، قصابوں، روغن ڈولوں، حلوائیوں، صیقل گروں، ریشم سازوں، لوہاروں، بڑھیوں، لکڑہاروں اور مزدوروں کے طبقہ اور پیشوں سے تعلق رکھنے والے علماء، فضلاء، محدثین، مفسرین، مشائخ اور ائمہ اسلام کا تذکرہ و تعارف۔ مضبوط سنہری ڈائی دار جلد، صفحات ۲۴۳، قیمت ۱۵۰ روپے